اسلامی بینکاری نظام دنیا کو موجودہ بین الاقوامی مالی بحران سے نکال سکتا ہے

اسلامی نظریاتی کونسل کے زیراہتمام اسلامی بینکاری و مالیاتی نظام کے موضوع پر منعقد ہونے والی دو روزہ آل پاکستان علماء ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس (۱۵ نومبر ۲۰۰۹ء) سے اسٹیٹ بینک کے اسلامی بینکنگ کے ڈائریکٹر اور گورنر اسٹیٹ بینک کے مشیر جناب پرویز سعید نے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا اسلامی بینکاری کا نظام چند لوگوں کی اختراع نہیں بلکہ یہ مسلمانوں کی کئی صدیوں کی کوششوں کا نچوڑ ہے، آج امریکہ، یورپ اور پوری دنیا میں جب بینکنگ کا روایتی نظام مالی بحران میں مبتلا ہے، تو صرف اسلامی بینک ہی اس بحران سے محفوظ ہیں اور اسلامی بینکنگ کا نظام ہی موجودہ بین الاقوامی مالی بحران کا حل ہے۔ انہوں نے سلسلہ گفتگو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ دنیا کے بہت سے بڑے بڑے ممالک میں اسلامی بینکوں نے نسبتاً زیادہ شرح نمو کے ساتھ روایتی بینکوں کو اس میدان میں پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند برسوں میں دنیا بھر میں اسلامی بینکوں کی تعداد اور ان کے حجم میں اضافہ ہوا ہے حتیٰ کہ اسلامی بینکوں کی خدمات غیر اسلامی ممالک میں بھی کافی پسند کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میری تحقیق کے مطابق آئندہ طویل مدت تک اسلامی بینکوں کی شرح نمو میں کمی آنے کا کوئی امکان نہیں۔ انہوں نے کہا کہ مقام مسرت ہے کہ پاکستان میں اس کا تصور سب سے پہلے اسلامی نظریاتی کونسل نے ہی پیش کیا تھا اور اس بارے میں کونسل کی طرف سے 1980ء میں ''بلاسود بینکاری'' کے نام سے شائع ہونے والی رپورٹ پہلا اقدام تھا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ علماء و مفتیان کرام، ماہرین معاشیات اور بینکرز کے تعاون سے اس رپورٹ پر نظر ثانی کی جائے اور اسے جدید تقاضوں پر استوار کیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ اسلامی نظریاتی کونسل کو ایک ٹاسک فورس بھی تشکیل دینی چاہیئے، جس میں علماء ومفتیان کرام، ماہرین معاشیات اور بینکرز شامل ہوں، جو اسلامی بینکاری کو درپیش مسائل کا جائزہ لے کر سفارشات مرتب کرے۔ اسلامی بینکاری میں علماء کے کردار پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ علماء کرام کا فرض ہے کہ وہ قرآن وسنت میں موجود اصولوں اور تصورات کو اجاگر کریں اور ان اصولوں اور تصورات کو قواعد وضوابط کی شکل دینے میں اسلامی بینکاری کی مدد کریں۔ قبل ازیں چیئرمین کونسل جناب ڈاکٹر محمد خالد مسعود نے مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کونسل کا مختصر تعارف پیش کیا۔ اور کہا کہ علماء اور مفتیان معاشرے میں تبدیلیوں کے ضامن ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پوری دنیا میں معاشی بحران کی وجہ یہ ہے کہ معاشی نظام پر ریاست کا کنٹرول کم رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسلامی تعلیمات کے مطابق ملک میں معاشی اداروں کی نگرانی وحفاظت بھی ریاست کی ذمہ داری ہے۔ اس دو روزہ ورکشاپ کا مقصد یہ ہے کہ مفتیان کرام کو اسٹیٹ بینک کے تحت جاری اسلامی بینکاری کے بارے میں براہ راست آگاہی ملے۔ ڈاکٹر خالد مسعود نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اگر آج اسلامی معاشی نظام اپنایا جائے تو معاشی بحران سے نجات مل سکتی ہے۔ کونسل کی رکن اور ماہر اقتصادیات محترمہ ڈاکٹر فیض بلقیس نے مہمان خصوصی جناب پرویز سعید اور شرکاء کا ورکشاپ میں شرکت کرنے پر شکریہ ادا کیا اور اس امید کا اظہار کیا کہ آج لیکچر اور ورکشاپوں میں سامنے آنے والے نتائج اسلامی بینکاری نظام کو بہتر طور پر سمجھنے اور اسے اگلے مرحلے میں لے جانے کیلئے اہم قدم ثابت ہونگے۔ اس افتتاحی تقریب کی میزبانی کے فرائض کونسل کے رسالہ اجتہاد کے مہمان مدیر خورشید احمد ندیم نے سرانجام دیے اور موضوع کا تعارف کراتے ہوئے یہ اہم سوال اٹھایا کہ اسلام میں جب ہر سرگرمی کا محور آخرت ہے تو اسلامی بینکاری کے وہ تجربات کیسے کامیاب قرار دیے جاسکتے ہیں جو جاپان، ہانگ کانگ اور غیر مسلم دنیا میں کیے جا رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بعض لوگوں کے نزدیک بینک کاری سرمایہ دارانہ نظام معیشت کا ایک آلہ ہے، اسے اسلامی قرار دینا مشکل ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ماہرین معیشت اور مفتیان کرام اس سوال کو بھی زیر بحث لائیں۔

گزشتہ چند برسوں میں دنیا بھر میں اسلامی بینکوں کی تعداد اور ان کے حجم میں اضافہ ہوا ہے حتیٰ کہ اسلامی بینکوں کی خدمات غیر اسلامی ممالک میں بھی کافی پسند کی جا رہی ہیں۔